سوال

(333) سونے کا تبادلہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بارے میں کیا حکم ہے کہ سونے کا کاروبار کرنے والے اکثر لوگ مستعمل سونا خریدتے ہیں پھر اسے سنار کے پاس لے جاتے ہیں اور تیار شدہ ہم وزن نئے سونے سے تبدیل کرلیتے ہیں وہ لوگ صرف نیا سونا تیار کرنے کی اجرت لیتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ) (رواہ مسلم فی کتاب البیوع 81)

''سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور جو جو کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے ہم مثل برابر برابر اور نقد و نقد ہوگا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا:

(فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ) (حوالہ سابقہ 83)

''جو شخص زیادہ دے یا زیادہ چاہے (طلب کرے) تو اس نے سود کا ارتکاب کیا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عمدہ کھجوریں لائی گئیں تو آپ نے ان کے بارے میں دریافت فرمایا: لوگوں نے کہا: ہم ایسی کھجوروں کا ایک صاع دو صاع کے بدلے، دو صاع تین صاع کے بدلے حاصل کرتے ہیں، تو آپ نے اس سے منع فرما دیا۔

۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین ۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 351

محدث فتویٰ